[illegible]

پیام یار

[illegible]

مرتبہ

خاکسار محمد نثار حسین نثار مالک کارخانہ عطر و مہتمم قومی پریس و پیام یار

نمبر ۹ | بابت ماہ ستمبر سنہ ۱۹۰۳ء | جلد ۲۱

ضروری باتیں

(۱) پیام یار ماہوار شائع ہوتا ہے۔ اس میں دو حصے ہیں نظم اور نثر۔ نظم میں لائق شعرا کا منتخب ہم طرح کلام۔ نثر میں اعلیٰ درجے کا ناول۔ قیمت دونوں حصوں کی عام سے دو روپیہ [illegible] سالانہ مع محصول۔ رؤسا و والیان ملک سے چھ روپیہ [illegible] سالانہ علیحدہ علیحدہ صرف ناول یا صرف نظم کی قیمت ایک روپیہ چار آنہ [illegible] سالانہ مع محصول۔

(۲) بلا وصول قیمت سالانہ پیشگی کسی صاحب کو پرچہ نہیں روانہ ہوتا۔ ایک نمبر بطور نمونہ دونوں حصوں کا ۴ اور ایک حصے کا ۲ کے ٹکٹ وصول ہونے پر بھیجا جاتا ہے۔

(۳) [illegible] کلام منتخب شائع ہوتا ہے [illegible] کمیٹی کرتی ہے [illegible] پوری غزل یا [illegible] طرح کلام ہو تو فی شعر اجرت دینے پر درج ہو سکتا ہے۔

(۴) جن صاحب کے پاس کوئی نمبر ڈاک کی بدعنوانی سے نہ پہنچے تو ایک ماہ کے اندر اطلاع پانے سے بیرنگ بلا قیمت ارسال ہوگا۔

(۵) اجرت اشتہار دو ایک مرتبہ کیلیے فی سطر [illegible] زیادہ کے لیے خط و کتابت سے تصفیہ ہوگا۔

(۶) جن صاحب کو پرچہ بند کرانا ہو تو دفتر میں صاف طور [illegible] اطلاع دیں۔ مدت کا ختم ہو جانا یا پرچے کا واپس کر دینا بند کرانے کے لیے کافی نہ ہوگا۔

(۷) ہر جواب طلب تحریر کے لیے [illegible] کا ٹکٹ یا جوابی کارڈ آنا چاہیے۔

(۸) کل خط و کتابت بنام محمد نثار حسین نثار مالک کارخانہ عطر و مہتمم پیام یار ہونا چاہیے

قومی پریس لکھنؤ میں چھپا

بقلم الطاف حسن لکھنوی

مصرع طرح پیام یار

کیون شور فغان آج عنادل مین نہین ہے

جناب سید انور حسین صاحب آرزو لکھنوی خلف اصغر جناب یاس شاگرد جناب جلال مرحوم

کیا تیغ ادا قبضۂ قاتل مین نہین ہے
کیون درد محبت کی چمک دل مین نہین ہے

ذکر اپنا کبھی یار کی محفل مین نہین ہے
مین بھی ہون وہ حسرت جو کسی دل مین نہین ہے

ہمراہ عدو لطف گیا نیش زنی کا
جس سے کہ مزا تھا وہ خلش دل مین نہین ہے

حسرت نہین کہتا ہمہ تن گو ہون مین آغوش
کشکول وہ ہون جو کف سائل مین نہین ہے

اے قیس تصور کا ترے نام ہے لیلیٰ
ورنہ کوئی اس پردۂ محمل مین نہین ہے

وسعت مرے گوشے کی ہے صحرا سے زیادہ
گو سون کسی ناوک کا پتا دل مین نہین ہے

چرکے تری تلوار کے تڑپائین گے کیونکر
جب سانس ہی باقی تن بسمل مین نہین ہے

جلنے پہ مرے کون ہو خوش کس کو ترس آئے
وہ شمع ہو مین جو تری محفل مین نہین ہے

ناکامی الفت کا نتیجہ ہوا کیا خوب
اب کوئی تمنا بھی مرے دل مین نہین ہے

ہر چند کہ نازک ہے مرا دل مگر اے جان
جی ہارنے والا کسی مشکل مین نہین ہے

ہو ظلم گذشتہ کا گلا وصل مین بیکار
اُس زخم کا کیا ذکر جو اب دل مین نہین ہے

طے راہ وفا خاک ہوا افسردہ دلی مین
تابندہ چراغ ایک بھی منزل مین نہین ہے

یہ داغ جگر بدر شب وصل کا بنتا
تاثیر مرے جذبۂ کامل مین نہین ہے

ہو بے اثر اے قیس اگر حسرت دیدار
پھر کیا تجھے ہے کوئی کہ محمل مین نہین ہے

مین اور کرون ترک محبت کا ارادہ
وہ بات نہ کیجیے جو مرے دل مین نہین ہے

اے آرزو الفت کا مزہ کچھ نہین بے رشک
کیا لطف جو دشمن کوئی محفل مین نہین ہے

جناب محمد ابو الحمید صاحب آزاد وکیل ہائیکورٹ گورنمنٹ نظام شاگرد جناب داغ دہلوی

ارمان ترے یاد تری دل مین نہین ہے
تو بھی تو ابھی اجڑی ہوئی منزل مین نہین ہے

کیا چیز ہے کیا سینۂ بسمل مین نہین ہے
دل تیر مین یا تیر ترا دل مین نہین ہے

کیون سمجھے نہ کوئی ترے اقرار کو انکار
ہان تیری زبان پر ہو ترے دل مین نہین ہو

ہم دیکھ چکے سارے حسینان جہان کو
وہ بات کسی حور شمائل مین نہین ہو

افسوس کی ہے بات کہ اے شوق شہادت
جو چاہیے قاتل مین وہ قاتل مین نہین ہو

ہر بسمل انداز ستم کا ہے نیا رنگ
بسمل کی ادا دوسرے بسمل مین نہین ہو

تیر نگہ یار کی کیونکر ہو تواضع
اک بوند لہو کی بھی مرے دل مین نہین ہو

ہے خون شہیدان جفا اور نہ سمجھو
یہ رنگ حنا کا کف قاتل مین نہین ہو

ایمان ہے کہ بوئے وفا بوئے محبت
اس دل مین نہین ہو کہ ترے دل مین نہین ہو

حیرت تمہین ہوتی ہے اگر کوندتی ہو برق
بجلی کی تڑپ کیا دل بسمل مین نہین ہو

لازم ہے کہ ہو بزم طرب غیر سے خالی
یہ بات مگر آپ کی محفل مین نہین ہو

جناب منشی غلام حسین خانصاحب آفاق بنارسی

لو ہجر کی شب صبر بھی اب دل مین نہین ہو
سچ ہے کہ کسی کا کوئی مشکل مین نہین ہو

کیا جانین حسینان جہان درد کسی کا
بیدرد ہین درد انکے ذرا دل مین نہین ہو

بتلاؤ تو وہ کونسا ہو لطف جنان مین
اے زاہد جو یار کی محفل مین نہین ہو

حسرت ترے ملنے کی تری وصل کا ارمان
کچھ اسکے سوا اور مرے دل مین نہین ہو

مشکل ہو کہ جانبازون کی آسان ہو مشکل
سنتے ہین کہ دم خنجر قاتل مین نہین ہو

بیدرد ترے ہجر مین سب مٹ گئے دھوکا
اک درد تھا ہمدرد وہ اب دل مین نہین ہو

فرماتے ہین وہ ہاتھ مرے سینے پہ رکھکر
تو جھوٹا ہی دھڑکن تو ترے دل مین نہین ہو

ہم کیون کرین اے زاہد جنت کی تمنا
کیا رہنے کو جا کوچۂ قاتل مین نہین ہو

رکھو نہ ابھی میان مین شمشیر کو دھوکر
یہ دیکھلو اب جان تو بسمل مین نہین ہو

آتے ہوے کیون آپ جھجکتے ہین مری جان
جز آپکی حسرت کے کوئی دل مین نہین ہو

صورت پہ حسینون کی تم آفاق نہ جاؤ
جلاد ہین رحم انکے ذرا دل مین نہین ہو

جناب ڈاکٹر محمد زمان خانصاحب آصف شاگرد جناب شمشاد لکھنوی ارکوٹ

سچ ہے کوئی اس بت کے مقابل مین نہین ہے
جو حسن ہو اسمین مہ کامل مین نہین ہو

مسمار مرے کعبۂ دل کو کر لے بُت / اللہ کا بھی خوف ترے دل مین نہین ہی

سینے پہ رکھا ہاتھ یہ کہکے شبِ وصلت / وہ درد کی شدت جو مرے دل مین نہین ہی

جلوے ہین فقط آئینہ خانے مین اُسی کے / اب غیر کوئی یار کی محفل مین نہین ہی

کیا جذبِ دل قیس اُڑا لیگیا اُسکو / لیلی کا پتہ پردۂ محمل مین نہین ہی

طرفہ ہے ستم کہتے ہین وہ پاؤن سے ملکر / اب تو کوئی ارمان ترے دل مین نہین ہی

اللہ سے شکوہ جو کیا مینے تو بولے / سب جھوٹ ہی لب پہ ہے مگر دل مین نہین ہی

دل میرا چرایا ہے اسی نے نہ چھپاؤ / جز دزدِ حنا چور تو محفل مین نہین ہی

جناب منشی امیرالدین احمد صاحب قسطیر از پورنیہ شاگرد جناب شوق نیموی عظیم آبادی

خورشید بھی اُس رخ کے مقابل مین نہین ہے / یہ نور تجلیِ مہِ کامل مین نہین ہی

پریون نے کہا دیکھ کے اُس رشک قمر کو / یہ حُسن کسی حور شمائل مین نہین ہی

کیا سخت سفر ملک عدم کا بھی ہے قسطیر / راحت کو جو ڈھونڈھو کسی منزل مین نہین ہی

جناب حکیم میر ضامن علی صاحب جلال لکھنوی

معشوق وہ کیا جسکی جگہ دل مین نہین ہی / لیلے نہین روپوش جو محمل مین نہین ہی

کیا اتنی کشش الفت کامل مین نہین ہی / وہ جذب ہو پیدا جو مرے دل مین نہین ہی

دیکھا اُسے اور آنکھونسے دم ہوگیا راہی / اب دیر کچھ آسانیِ مشکل مین نہین ہی

اللہ رے عاشق کی زخود رفتگی شوق / یون ہو تری محفل مین کہ محفل مین نہین ہی

ہم قتل بھی ہو جائین تو شاید یہ نہ نکلے / تلوار کا بل ابروِ قاتل مین نہین ہی

کچھ کہتے ہو اے شیخ وہ حور زمین ہی کیا بات / جو میرے بتِ حور شمائل مین نہین ہی

کیون مجھکو کنکھیونسے نہین دیکھتے وہ آج / شاید کوئی آئینہ مقابل مین نہین ہی

چُپ ہوگیا آخر دل نالان ترا اے قیس / آواز جرس ناقۂ محمل مین نہین ہی

جب غیر ہی کو اپنا سمجھتے ہین جلال آپ / پھر کوئی عدو دوست کی محفل مین نہین ہی

جناب منشی میر سجاد حسین صاحب جوہر ڈراما نویس بنارسی شاگرد جناب رحمت بنارسی

ہو لاکھ مگر تیرے مقابل مین نہین ہی / جو بات ہے تجھ مین مہِ کامل مین نہین ہی

کیا دردِ محبت کا اثر دل مین نہین ہو
کیون شورِ فغان آج عنادل مین نہین ہو

رہ رہ کے کھٹک ہوتی ہو ہر وقت یہ کیسی
ٹوٹا ہوا پیکان تو کوئی دل مین نہین ہو

کہتے ہین یہی بادیہ پیماے محبت
آرام ذرا عشق کی منزل مین نہین ہو

جسکو نگہِ ناز سے دیکھا اُسے مارا
کچھ سحر تو چشمِ بتِ قاتل مین نہین ہو

آبِ دمِ شمشیر سے سب ہو گئے سیراب
پیاسا تو کوئی کوچۂ قاتل مین نہین ہو

کہتا ہے اُبھر کر بتِ نوخیز کا جوبن
یہ جوش حبابِ لبِ ساحل مین نہین ہو

بسمل کے تڑپنے پہ ہنسی آتی ہے اُسکو
کچھ رحم مزاجِ بتِ قاتل مین نہین ہو

سینے پہ مرے دستِ حنائی کو وہ رکھکر
فرماتے ہین دردا تو ترے دل مین نہین ہو

دل لیکے مرا پوچھ رہا ہے بتِ قاتل
کمبخت تمنا تو کوئی دل مین نہین ہو

رہتی ہے مرے دل مین سدا یاد تمھاری
غیرون کا ٹھکانا مری محفل مین نہین ہو

اک رُک کے جو چلتا ہے مرے حلق پہ خنجر
کچھ زور مگر خنجرِ قاتل مین نہین ہو

ہو جوہرِ خستہ کا وہان دفن جنازہ
کیا اتنی جگہ کوچۂ قاتل مین نہین ہو

جناب مولوی محمد عبد العزیز صاحب جوہر غازیپوری شاگرد جناب امیر مرحوم

آنکھون مین نہین ہو کہ مرے دل مین نہین ہے
تو جلوہ نما کونسی منزل مین نہین ہو

اب داغِ تمنا کا نشان دل مین نہین ہو
جس شمع کی رونق تھی وہ محفل مین نہین ہو

ہو یاس بھری آنکھون مین چلتا ہوا جادو
جو بات ہو بسمل مین وہ قاتل مین نہین ہو

منت ہے کسی کی نہ خوشامد ہے کسی کی
اچھا ہے کہ ارمان کوئی دل مین نہین ہو

پردے ہی سے بڑھ جاتی ہو وارفتگیِ شوق
محمل کی ادا صاحبِ محمل مین نہین ہو

آراستگیِ بزم ہے عشاق کے دم سے
جب ہم نہین کچھ بھی تری محفل مین نہین ہو

سمجھے تھے کہ مرنا بہت آسان ہو لیکن
اسمین تو وہ دقت ہو جو مشکل مین نہین ہو

دن رات نئے ظلم ہین دن رات نئے جور
بیدرد ذرا رحم ترے دل مین نہین ہو

کیا کیا نہوئی راہِ محبت مین تباہی
سمجھے تھے کہ رہزن کوئی منزل مین نہین ہو

اللہ رے شمعِ رخِ روشن کی تجلی
یہ نور چراغِ مہِ کامل مین نہین ہو

اب جی مین ہے جو مرکے گلا گھونٹ کے مرجاؤن — اُٹھتا ہون کہ دم خنجر قاتل مین نہین ہے

جناب مولوی محمد عمر صاحب جذب٭ لکھنوی شاگرد جناب شمشاد لکھنوی از لاہور

ہان گرمی الفت جو ترے دل مین نہین ہے — کچھ خاک مزہ بھی تری محفل مین نہین ہے
کیا چھوڑ دیے تو نے ستم لے گل رعنا — کیون شور فغان آج عنادل مین نہین ہے

جناب علی محمد بھائی صاحب حیا دکاندار شہر اوجین

شاید کوئی گلشن مین نیا گل نہ کھلا ہو — جو شور و فغان آج عنادل مین نہین ہے
اک بوسہ جو ملجائے تو پھر جان بھی دیدون — کچھ اسکے سوا اور مرے دل مین نہین ہے
یہ عزم تھا اپنا کہ نہین مر کے گڑین ہم — مجبور ہین جا کوچۂ قاتل مین نہین ہے

جناب منشی محمد علیم اللہ صاحب خیالی مبارکپوری مقیم برہانپور شاگرد جناب ہجر غازیپوری

کب ماہ وشون کا گذر اِس دل مین نہین ہے — کب رونق اُجڑی ہوئی منزل مین نہین ہے
اس بات کا کب رنج مرے دل مین نہین ہے — کب ذکر عدو کا تری محفل مین نہین ہے
وہ دشت پُر آشوب ہے کمبخت محبت — آرام کسی کو کسی منزل مین نہین ہے
بولے وہ بڑے ناز سے لپٹا کے شب وصل — اب اور تو ارمان ترے دل مین نہین ہے
ہین لاکھ مگر حسرت دیدار لیے ساتھ — مجھسا کوئی اُس شوخ کی محفل مین نہین ہے
ہمراہ تری یاد کے ارمان ہین لاکھون — کچھ ایک ہی مہمان مرے دل مین نہین ہے
غمزہ نہین انداز نہین ناز نہین ہے — وہ کیا ہے جو اُس حور شمائل مین نہین ہے
کیا بات ہے کیون ہوش اُڑے جاتے ہین میرے — اُس رشک پری کا تو گذر دل مین نہین ہے
حسرت سے بگولون کیطرف دیکھکے مجنون — کہتا ہے کہ لیلےٰ کسی محمل مین نہین ہے
کیونکر مین شبیہ رخ جانان کہون اسکو — وہ ضو وہ صفائی مہ کامل مین نہین ہے
منظور نہین کسکو حسینون کی محبت — دُنیا مین اثر عشق کا کس دل مین نہین ہے
ہر راہ کو آرام سے طے کرتے ہین رہرو — راحت مگر اس عشق کی منزل مین نہین ہے
کس طرح دل آزاد ہو گیسوے صنم سے — رستہ کہین ظلمات کی منزل مین نہین ہے
راحت ہے ترے خاک نشینو کو پس مرگ — تکلیف کوئی قبر کی منزل مین نہین ہے

٭ پہلے آپکا تخلص شور تھا۔

کیا فصل بہاری نے قدم باغ مین رکھا
کیون شور فغان آج عنادل مین نہین ہی

سرگشتہ و آوارہ و حیران و پریشان
اسوقت کوئی میری مقابل مین نہین ہی

افسوس کہ ہو تذکرۂ غیر ہمیشہ
اک ذکر ہمارا تری محفل مین نہین ہی

حیران ہون مین جسکے تصور مین خیالی
اُس یار کا رخسار مقابل مین نہین ہی

جناب یوسف خانصاحب خاکی شاگرد جناب نور از کلکتہ

وان ذوق مرے قتل کا قاتل مین نہین ہی
یان تاب توقف دل بسمل مین نہین ہی

سب ظلم و ستم ختم کیے اہل وفا پر
اب کوئی تمنا دل قاتل مین نہین ہی

آیا ہے یہے سیر چمن کیا کوئی گلرو
کیون شور فغان آج عنادل مین نہین ہی

قاتل مین ترے تیر کی دعوت کرون کیونکر
اک بوند لہو کی بھی مرے دل مین نہین ہی

دون کسکو تمہارے رخ پرنور سے تشبیہ
خورشید فلک بھی تو مقابل مین نہین ہی

اے بت نہ تجھے خالق کی عدالت کا نہین ڈر
کچھ خوف قیامت کا ترے دل مین نہین ہی

کس مکر و دغا سے وہ چرالیتا ہے دل کو
رہزن بھی تو ایسا کسی منزل مین نہین ہی

یون بیٹھنے والے ہین تری بزم مین لاکھون
لیکن کوئی ہمسا تری محفل مین نہین ہی

غمزہ بھی ہے شوخی بھی ہو انداز بھی اُسمین
سب کچھ ہی مگر مہر و وفا دل مین نہین ہی

اغیار کا مجمع ہے چپٹ راس غضب ہے
افسوس کہ خاکی تری محفل مین نہین ہی

جناب مفتی علی احمد صاحب ذوق بدایونی

قابو مین نہین دل ہی جو تو دل مین نہین ہی
ساکن کوئی اُجڑی ہوئی منزل مین نہین ہی

گم راہ محبت مین نہو کوئی خدایا
راحت کا پتا عشق کی منزل مین نہین ہی

سب کچھ ہین جفا و ستم و جور کے شیوے
اک رحم کی عادت مری قاتل مین نہین ہی

کبتک یہ سہے درد و غم و ہجر کے صدمے
اب صبر کی طاقت دل بسمل مین نہین ہی

افسوس دم نزع یہ قاتل نے نہ پوچھا
کچھ دید کی حسرت تو ترے دل مین نہین ہی

جناب مولوی عبد الرحیم خانصاحب ذکی غازیپوری شاگرد جناب مہر مرحوم غازیپوری

نکلیگی کہان وہ کہ تمنا ذکی ہے جیبرہ
تل بھر بھی جگہ اب تو مری دل مین نہین ہی

جناب سید محمد عاصم علی عاصم نایک رجمنٹ نمبر ۱۲ راجپوتانہ انفنٹری مقام چھاؤنی نوشاگرد جناب حمید

عشق احمدؐ ہو زندگی دل کی
ہے صدا بس نبیؐ نبیؐ دل کی

در حضرت دکھا دے یا اللہ
ہے فقط آرزو یہی دل کی

یا حبیب خدا بجز تیرے
کون سُنتا ہے بیکسی دل کی

عشق احمدؐ کی بس مسیحا ہے
آگ بجھتی نہین لگی دل کی

روئے تابان دکھا دو رویا مین
ہے تمنا یہی نبیؐ دل کی

تیرے صدقے سے یا حبیب اللہ
حل ہوں مین مشکلین سبھی دل کی

موت آئے مجھے مدینے مین
حق سے ہے التجا نبیؐ دل کی

نام سُنکر حبیب اکبر کا
کھل گئی ہے کلی کلی دل کی

روز محشر نہ بھولنا للہ
تمسے ہے التجا نبیؐ دل کی

یا الٰہی نبیؐ کے صدقے سے
پوری ہو آرزو سبھی دل کی

آئے باد صبا خدا کے لیے
شاہ سے کہدے بیکسی دل کی

یہ غزل جبکہ لکھی عاصم نے
شوق سے بس کھلی کلی دل کی

قطعات تاریخ وفات محمد محبوب خان حامد خلد مکان خلف جناب ڈاکٹر محمد نجیب خانصاحب متعینہ پولیس اسپتال مظفرپور از ماہر علوم معنوی وصوری حضرت ابو الاعجاز محمد احسان علیخانصاحب احسان شاہجہانپوری۔ باستدعائے حقیر مظہر

ہر کس کہ شنید مرگ "محبوب"
جان رفت زتن بصد فغان گفت

"احسان" حزین برائے تاریخ
صد حیف چہ داغ نوجوان گفت

ایضاً

تھا جو وہ احباب کا خلوت گزین
تھا جو وہ ماں باپ کا آرام جان

اُسکے مرنے سے ہوا ماتم بپا
اپنے بیگانے ہوئے سب نوحہ خوان

تو بھی ائے "احسان" لکھ سال وفات
بے بدل "محبوب خان" جنت مکان

دیگر عیسوی

برد افسوس "آن محبوب" دلہا
پئے جسم عزیزان مثل جان بود

زدل واحسرتا بگفت ہر کس
عجب زیر فلک جوش فغان بود

ذات شریف

لکھنؤ کے جعلیون کا اعمالنامہ۔ ایک نوعمر نواب زادے کا اُنکے دام تزویر مین گرفتار ہونا۔ عشقبازی۔ مُلّا سیانون کی جعلسازی عہ

مار آستین

بنکم چندر چٹرجی کے ناول بشا برکشا کا اعلےٰ اُردو ترجمہ قیمت مجلد عہ

وفائے دلبر

عشق کی چاشنی ہجر و وصال کے مضامین چرخ کجرفتار کی انقلاب بازی بازاری عورتونکی فطرتین۔ عہ

بگفت "احسان" پئے سال مسیحی	جوان نوخاستہ محبوب خان بود

۱۹۰۳ء

نکتہ دانون سے ملتمس ہے مطیر

حضرات شعرائے نازک خیال وسور خان ذی کمال خدا کیلئے آپ بھی بحق غمگین کی ہمدردی فرما کر اپنی طبع سے متعدد تاریخین بھائی محمد محبوب خان (حامد) خلد آشیان کی وفات کی (جنھون نے عین عالم جوانی مین رحلت کی اور جنکی چند تاریخین مصنف حقیر جولائی کے پیام یار مین شائع ہو چکین) مرحمت فرمایئے۔ انمین سے جو تاریخ اول ہوگی (جسکا فیصلہ ایک منصف کمیٹی کریگی) اُسکے مصنف کو حسب خواہش مصنف کی پانچ روپیہ نقد یا پانچ روپے کی وہ کتابین جو دفتر پیام یار مین موجود ہین بطور نذر پیش کیجائینگی۔ صرف انعام پانیوالے صاحب کا نام نامی ہی نہین یا صرف انعامی تاریخ ہی نہین بلکہ یہ کل تاریخین دلی شکریہ و احسانمندی کی ساتھ یکے بعد دیگرے ماہوار پیام یار مین شائع ہوتی رہینگی۔ تمام تاریخین مشتہر کے نام آنی چاہئین۔ المشتہر حقیر ڈاکٹر محمد عبد الغفور مطیر شفاخانہ محمد آباد ضلع اعظمگڈھ۔

مصرع طرح

پرچہ پہونچتے ہی اسطرح مین (روٹھ جائے جو کوئی اُسکو منائین کیونکر) منائین وغیرہ قافیہ کیونکر ردیف
۲۰ نومبر تک اسطرح مین (تازہ ایجاد کریگا جو ستم اور کوئی) ستم وغیرہ قافیہ اور کوئی ردیف
مہتمم پیام یار

انعام

جولائی کے پیام یار مین ایک مصرع شائع کرکے خواہش کیگئی تھی کہ جو صاحب عمدہ مصرع لگا کر مطلع فرمائین گے اُنکو انعام دیا جائیگا چنانچہ شائع ہونے کے چند ہی روز بعد جناب مولوی سید غضنفر علی صاحب نائب ریاست پریانوان نے حسب ذیل مصرع لگا کر بھیجا ؎

سر انھون نے انگریز اور مسلمان کو پیدا مارا
اِسے تیغِ نظر ماری اُسے تیرِ ادا مارا

جسکو سلکٹ کمیٹی پیام یار نے پسند کیا اور انعام مقررہ جناب موصوف کو بھیجدیا گیا اسکے بعد بعض اور مصرعے بھی اسی قافیے مین وصول ہوئے جنکا شکریہ۔ مہتمم پیام یار

آپ کا کتب خانہ کیا ان کتابون سے خالی ہے؟

اگر خالی ہو تو بہت جلد منگوائیے۔ ملک کی تعلیم اور ترقی کا ثبوت بس انہین کتابون سے آپ کو ملسکتا ہے۔ ہمارے ملک کا سرمایۂ ناز بس یہی کتابین ہین۔ **ضرور طلب فرمائیے**۔ محصول ڈاک وفیس منی آرڈر مندرجۂ ذیل قیمت کے علاوہ ہے۔

چیدہ ناول!!!

مسٹر رینالڈز کی ناولونکے ترجمے

دھوکا یا طلسمی فانوس۔ نصیحت خیز۔ عبرت انگیز ناول جسمین دکھایا گیا ہے کہ دنیا کے معاملات کا ظاہر کچھ ہوتا ہے اور باطن کچھ۔ قیمت ۱۲؍

خوبی قسمت۔ سے ڈلٹن کا ترجمہ جعلسازی دغابازی کی شکست۔ نیک نفسی پاک طینتی کی فتح۔ قیمت فی جلد عہ

جنت الفردوس۔ ترجمہ لیلیٰ جنت ارضی کے دلچسپ حالات۔ ۱۲؍

حسرت وصل۔ بی سٹرس کا خلاصہ۔ جسکے نام ہی سے حسرت پرستی ہے۔ قیمت ۸؍

مولوی عبد الحلیم صاحب شرر لکھنوی کے ناول

ملک العزیز ورجنا صلیبی لڑائیان۔ اسلامی جوش۔ سلطان صلاح الدین اور رچرڈ شیر دل۔ اسکے ساتھ حسن وعشق۔ قصہ نہین چلتی جاگتی تصویرین ہین۔ قیمت عہ

حسن انجلنا۔ روم وروس کی لڑائیان۔ ایرانیون کا جوش دین اور آخر مین نا اتفاقی کے نتائج۔ قیمت فی جلد عہ

منصور وموہنا۔ خالص مذہبی جوش۔ حسرت قومی غیرت محمود غزنوی کے حملے اور ہندو مسلمانون کے ابتدائی تعلقات۔ قیمت ۱۲؍

شہید وفا۔ حسرت بھری داستان۔ اندلس کی اسلامی حکومت کا آخری دور۔ عشق ودیانت ونیکو وفاداری۔ قیمت عہ

درگیش نندنی۔ ایک بنگالی دلچسپ ناول کا ترجمہ۔ قیمت عہ

دلکش ہر دو حصہ۔ وہ دلچسپ ناول جو بغیر ختم کیے ہوے ہاتھ سے نہین چھوٹ سکتا۔ قیمت ۱۲؍

دلچسپ ہر دو حصہ۔ لائق مصنف کی سب سے پہلی تصنیف۔ ہندوستانی معاشرت۔ خاندانی جھگڑے۔ ۱۲؍

آغا صادق کی شادی۔ ایک نیا اور بے مثل ناول جسمین دکھایا گیا ہے کہ اکثر ہندوستانی شادیون مین ناواقفیت کیسی کیسی خرابیان اور دشواریان پیدا کر دیتی ہے۔ قیمت ۸؍

ڈاکو کی دلھن۔ ایک نہایت دلچسپ انگریزی ناول کا ترجمہ جسمین نظر آتا ہے کہ انسان عمدہ اخلاق اور شجاعت کی بدولت کسقدر جلد اور کیسے [illegible]

دلگداز [illegible] ہونے [illegible]

تاریخی مضامین جناب شرر [illegible]

سوانح عمری لارڈ بیکن۔ فلسفہ کے نامور مجدد اور یورپ کی موجودہ ترقیونکے بانی مبانی کی سوانح عمری۔ ۱۲؍

تاریخ بغداد۔ دار الخلافت بغداد کے عروج وزوال کا مختصر اور مجمل حال۔ قیمت فی جلد ۸؍

افسانۂ قیس۔ مجنون عامری کی سوانح عمری از ابتدا ے عشق لیلیٰ تا مرگ۔ قیمت ۳؍

چیدہ مصنفونکے ناول

نشتر۔ وہ جو دل ہی کی خبر لے۔ ایکدفعہ پڑھیے اور مدتون تک مزہ لیجیے۔ عہ

تارا کامل۔ میڈوز ٹیلر کے نہایت دلچسپ ناول کا ترجمہ۔ تلجاپور کا سفر۔ بچپن کی بیوگی اور اسکا انجام۔ قیمت ۱۲؍

چاک گریبان۔ مسلمان بیواؤن کی حسرتناک حالت۔ قیمت عہ

عقد الجواہر۔ نہایت دلچسپ جن لوگون نے اس ناول کو کبھی پڑھا ہے وہی جانتے ہونگے کہ کسقدر مزیدار ہے۔ مصنفہ خان بہادر شیخ احمد حسین صاحب مذاق تعلقہ دار۔ قیمت عہ

فریب محبت۔ تعلیم یافتہ نوجوان جو انگریزی طرز معاشرت کے گرویدہ ہوکر اپنی دیسی طرز معاشرت کو حقیر جانتے ہین انکو ایک عمدہ سبق۔ قیمت ۱۲؍

دلفگار - دہلی کی زبان میں پُر درد داستان
جذب الفت اثر محبت قیمت ۸ر

ترچھی نظر کامل - درد و قلق
کی مؤثر داستان - نہایت دلکش ناول
قیمت ہر دو حصہ - ۱۲ر

جذب دل - صرف حسرت و الم ۱۲ر

شرارت - لندن کے چالاک
آدمیوں کی عجیب و غریب شرارت آمیز
داستان جو انگریزی سے ترجمہ کی
گئی ہے قیمت ہر دو حصہ ۱۰ر

سلیمان و فرزانہ - ایک مزیدار
اور بحکل ناول - قیمت ۸ر

شعلۂ جوالہ - افغان کا قابل قدر
شعبۂ با غیرت کے نام سے جا بجا
جوش کا معیار - سچی الفتون کا دلکش
مرقع اور اپنی پسند پر شادی ہونیکا
نہایت ہی ضروری مسئلہ قیمت ۸ر

آرزوے دید - جسمین محمد شاہ
رنگیلے کے دربار کا فوٹو - اسکے عہد
حکومت کا ایک دلکش واقعہ - عشق و
محبت اور فرقت کے بیتاب سین -
خاندان مغلیہ کی تباہی - نادر شاہی
حملے - دہلی کا قتل عام - قیمت ۱۰ر

جوش شباب - ایک با نتیجہ
اور مفید ناول - قیمت ۸ر

عصمت - اس ناول کو دیکھکر
ہنستے ہنستے پیٹ مین بل نہ پڑجائین
تو ہمارا ذمہ - قیمت ۸ر

چھوٹے نواب - ایک مزے کا
ناول - قیمت ۶ر

شہید ناز کامل - دو دُکھے
ہوئے دلون کا بالکل سچا اور پردرد
قصہ عشق کے سوز و گداز حسن کے
راز و نیاز - دل پُر غم کی سرد آہین -

وصل و فراق کی جیتی جاگتی تصویرین
قیمت ہر دو حصہ - ۱۲ر

سوز الفت - رشک و رقابت
کے حیرت انگیز جھگڑے - غلط فہمیو کے
بُرے نتائج - کامیابی کے بعد یاس
یاس کے بعد کامیابی - قیمت ۱۲ر

سلیم و چندر کلا - ایک تاریخی
دلچسپ ناول - قیمت ۱۴ر

سلیمہ - ایک نہایت ہی پُر درد
ناول - قیمت مجلد ۱۰ر

مسٹریز آف کابل - اگر آپکو
کابل کے پیچیدہ اور دلچسپ حالات
پڑھنا ہین تو اس ناول کو پڑھیے جو
خاص کابل کے ایک رئیس زادے
کی تصنیف ہے - قیمت ۱۰ر

عیار قلندر - سُراغرسانی کے
متعلق ایک عجیب و غریب عمدہ ناول ۸ر

قزاق کی بیٹی - ایک نہایت
عمدہ اور حیرت انگیز ناول قیمت ۸ر

کرنیل کی بیٹی - ایک منتخب
انگریزی ناول کا ترجمہ نہایت عمدہ
اور دلچسپ ناول ہے - قیمت ۸ر

زبردستی کا خون - جسین دل کو متحیر
کر دینے والا قصہ قیمت ۱۴ر

حسن بیگ کی ہسٹری - ایک
علمی اور اخلاقی ناول - قیمت ۱۲ر

عمدہ اور مفید کتب

سفرنامہ روم و مصر و شام
جسکو شمس العلما مولانا شبلی نے روم و
مصر و شام کے سفر سے واپس آکر کو ئی
تمدنی حالت اور حسن معاشرت سے
[illegible] یار نے پسند کیے لکھا ہو
[illegible]

محاربۂ فرانس و پرشیا - فرانس و
پرشیا مین جو جنگ ہوئی ہے اسکی
مفصل کیفیت قابل دید - قیمت عہ

جلاء العینین - جسمین معتقدانہ طور
پر نہایت پُر زور تقریر مین مسئلہ ترک
رفع الیدین ثابت کیا گیا ہے قیمت ۱۲ر

المامون مع الجزیہ - جیسی کتاب
ہے آپ نظیر مصنفہ مولانا شبلی قیمت عہ

دل و جان - جناب تسلیم نے
مثنوی ناول کے رنگ پر لکھی ہے ۸ر

فریاد داغ - فصیح الملک حضرت
داغ کی لاجواب مثنوی جسکا ہر شعر
دل مین چٹکیان لیتا ہے - قیمت ۱۲ر

مضمون ہاے دلکش - جناب جلال
لکھنوی کا تیسرا دیوان - قیمت عہ

دستور الفصحا - جناب کمال خلف
جناب جلال کا متروکات شاعری کے
متعلق مفید رسالہ - قیمت ۸ر

ملخص تسلیم - جناب تسلیم سہسوانی مرحوم
جو فن تاریخ گوئی مین مسلم الثبوت استاد
مانے گئے ہین انکی لاجواب کتاب در خاص
تاریخ گوئی مین - قیمت عہ

ایضاح مع ازاحۃ الاغلاط و اصلاح
جو شعرا اور انشا پردازونکو نہایت ہی
مفید ہے - قیمت فی جلد ۸ر

منتخب القواعد - غلط الفاظ کی
تحقیق مین حضرت جلال لکھنوی کا عمدہ
رسالہ - قیمت فی جلد ۱۲ر

حبل المتین - قیمت ۸ر
او سحة الجید - قیمت ۱۲ر
ترجمہ لکچر ڈاکٹر لیٹنر قیمت ۲ر
لکچر اشاعت اسلام - ۱۲ر
مقالات علی ابن ابیطالب - ۲ر
آہ بیوگان - قیمت مجلد ۲ر

المشتہر - محمد نثار حسین نثار [illegible] پریس و پیام یار لکھنؤ چوک